احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۰۵۴
ربوہ
روزنامہ
# الفضل
قائم مقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۵۴ | اتوار ۲۳-رمضان ۱۴۱۴ھ ۶-امان ۱۳۷۳ہش ۶-مارچ ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## تم نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنادے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بد نفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تاریخ عالم میں سب سے بڑے جرنیل تھے

## جنگِ اُحد کے بعد دشمن کا تعاقب کرنا جنگی تاریخ کا حیرت انگیز واقعہ ہے

### حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت کی محبت ایمان کا حصہ ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے درس قرآن میں بیان کردہ اہم ارشادات کا خلاصہ۔ یہ درس احمدیہ ٹیلی ویژن پر ۲۴-فروری ۱۹۹۴ء کو دنیا بھر کے لئے ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-۲۴-فروری- سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر درس قرآن دیتے ہوئے سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۱۰۰ کی تشریح فرمائی۔ اس آیت کا ترجمہ یہ ہے 'اور تو اس عظیم الشان رحمت کی وجہ سے جو اللہ نے عطا کی ہے ان کے لئے مہربان ہے اگر تو بد اخلاق یا شقی ہوتا تو لوگ تجھے چھوڑ کر ادھر ادھر بکھر جاتے۔ ان سے عفو کر اور ان کی بخشش طلب کر اور اہم قومی معاملات میں ان سے مشورہ کر لیکن جب تو فیصلہ کر لے تو اللہ پر توکل کر اور اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بعض مفسرین نے جو الزام لگایا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ 'حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وغیرہ صحابہ کرام احد کی جنگ میں موقع سے فرار ہو گئے تھے یہ سراسر جھوٹا الزام ہے کوئی تاریخی شہادت نہیں۔ اس وقت جبکہ سخت ہنگامہ اور افراتفری تھی یہ ناممکن تھا کسی ایک راوی نے سب کو اکٹھا دیکھ لیا ہو۔ باقی روایات میں کسی میں ایک کا ذکر ہے اور کسی میں دوسرے کا۔ روایات میں اگر کسی صحابی کا ذکر نہیں ہے تو اس سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ وہ میدان جنگ سے بھاگ گئے تھے۔

حضرت صاحب نے طبری' بخاری' شرح مواہب الدنیہ کے حوالوں سے اپنے موقف کی تائید پیش فرمائی۔ آپ نے جنگ احد کے شہداء کے واقعات بیان فرمائے۔ حضرت انس بن نضر شہید احد کے آخری الفاظ بڑے ہی ایمان افروز تھے انہوں نے حضرت سعد بن معاذ سے کہا کہ مجھے تو احد پہاڑ کے پرے سے جنت کی خوشبو آرہی ہے۔ یہ کہہ کر میدان جنگ میں کود پڑے اور اس دلیری سے لڑے کہ ان کی نعش مبارک پہچانی نہ جاتی تھی۔ ۸۰ سے زائد زخم تھے۔ ان کی ہمشیرہ نے انگلی کے تل سے ان کو پہچانا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کا ذکر بھی روایات میں نہیں ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ فرار ہو گئے تھے؟

ایک اور صحابی کا ذکر حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کے پاس علم تھا ان کا ایک ہاتھ شہید ہوا تو علم دوسرے ہاتھ میں پکڑ لیا دوسرا ہاتھ شہید ہوا تو علم کو بازوؤں سے تھام کر سینے سے لگالیا اور اسی حالت میں شہادت پائی۔ ان کا نام بھی ان روایات میں نہیں لیکن اس سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ وہ جنگ سے بھاگے تھے۔

ایک اور صحابی کا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پتہ کیا تو وہ شدید زخمی حالت میں ملے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا اسلام عرض کرو۔ مجھے نیزے کے بارہ زخم آئے ہیں۔ میری اجل آگئی ہے۔ مسلمانوں کو میری طرف سے یہ پیغام دینا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے اور تم میں سے ایک بھی زندہ رہا تو خدا کے حضور تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ تم نے عقبہ کی رات کو جو عہد باندھا تھا اس کو ہر صورت پورا کرو۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس صحابی کا ذکر بھی روایات میں نہیں آتا۔ جنگ کے ہنگامے میں یہ کیسے ممکن تھا کہ راوی سب کو ایک جگہ دیکھ لے۔ حضرت امام رازی بخاری اور طبری کی بیان کردہ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے۔ اس کے علاوہ حضرت صاحب نے متعدد دیگر اہم روایات پیش کرکے اپنے موقف کی صداقت واضح فرمائی۔

حضرت صاحب نے بعض مستشرقین کے

باقی صفحہ ۷ پر

## درخواست دعا

○ محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی بیگم صاحبہ کا کولہے کا اپریشن مورخہ ۲-مارچ کو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیابی سے ہو گیا ہے ان کی صحت یابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ ان کی سب سے چھوٹی بچی کی شادی کے لئے ۲۳-مارچ کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ کریم اپنے رحم سے اس تاریخ سے پہلے کامل شفا عطا فرما دے۔

○ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین رقم فرماتے ہیں۔

میرا بیٹا اسیر راہ مولا عزیزم محمد الیاس صاحب منیر جیل میں (۱) ایف-اے (۲) بی-اے (۳) اردو فاضل (۴) مولوی فاضل کے امتحانات پاس کرنے کے بعد اب امسال ایم-اے کے امتحان میں شامل ہونے والا ہے۔ اس کی شاندار کامیابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم خواجہ منظور احمد صاحب سابق آڑھتی غلہ منڈی سرگودھا کافی عرصہ سے بعارضہ شوگر و بلڈ پریشر علیل اور زیر علاج ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا کریں۔

## ولادت

○ مکرم شمیم احمد خالد صاحب مربی سلسلہ بیلجیم تحریر فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم آصف عمر کو جو کہ مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے معتمد ہیں بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "کاشف" رکھا ہے۔ نومولود وقف نو سکیم میں شامل ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو عباد الرحمٰن میں شامل کرے اور اسے صحت و سلامتی والی طویل عمر عطا کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۶ - امان ۱۳۷۳ ہش ۶ - مارچ ۱۹۹۴ء

# جماعت احمدیہ پر انعامات الٰہیہ کا ایک خاص پہلو

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے درس القرآن کے دوران ایک اہم ارشاد یہ فرمایا ہے کہ احمدی بچوں اور بچیوں کو کثرت کے ساتھ تحقیق کے میدان میں آگے آنا چاہئے۔ اس بارے میں آپ نے بیان فرمایا کہ لندن میں اس بارے میں ریسرچ کرنے والے لڑکے اور لڑکیوں کی ٹیمیں تشکیل پا چکی ہیں جو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی بابرکت رہنمائی میں اپنے قیمتی اوقات کو اس نہایت اہم کام میں صرف کر رہی ہیں۔

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اتنی وسیع ہو چکی ہے کہ دنیا کے ایک کونے میں اگر جماعت کے افراد پر کوئی مشکل وقت آتا بھی ہے تو دنیا کے دیگر متعدد ممالک میں افراد جماعت احمدیہ ان مصیبت زدگان کے لئے دعائیں کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے دینی فرائض میں بدستور مصروف رہتے ہیں اور یوں ایک سمت کسی مسئلے کے پیدا ہو جانے کے باوجود کاروان احمدیت کی رفتار میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ یہ سارا کاروان متحد و منظم رنگ میں آگے سے آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

احمدیت کی ترقی اور قوت و طاقت کا یہ پہلو بے حد اہم ہے اور احباب جماعت کے لئے خصوصی طور پر اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا شکریہ ادا کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ پچھلے دنوں بنگلہ دیش میں جماعت احمدیہ پر کچھ مشکل وقت آیا۔ دنیا بھر کے احمدی اپنے بنگلہ دیشی بھائیوں کے لئے دست بہ دعا ہو گئے لیکن احمدیت کے کاروان کی رفتار میں کوئی فرق نہ آیا۔

جماعت احمدیہ آج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک تناور درخت بن چکی ہے۔ اس کی جڑیں زمین کی اندرونی گہرائیوں میں پیوست ہو چکی ہیں اور اس کی شاخیں دنیا بھر کے براعظموں میں پھیلی ہوئی ہر سال تازہ بتازہ پھل لا رہی ہیں۔ ہر چڑھنے والا سورج سینکڑوں ہزاروں نئے احمدیوں پر طلوع ہوتا ہے اور ہر غروب ہونے والا سورج کل ہزاروں احمدیوں کے آنے کی تسلی دیکر غروب ہوتا ہے۔

یہ مولا کریم کے افضال و انعامات ہیں۔ ان پر جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو عبد شکور بننے کی توفیق عطا کرے۔

خدا قبول کرے میری قید کے ایام
کہ میرے پاس کوئی اور زاد راہ نہیں
ہے اس کے لطف و عنایات میں سکوں میرا
کسی عمل کی طرف تو میری نگاہ نہیں

۲۷-۲-۹۴

## نذرِ اسیرانِ راہ مولیٰ ...... (۴)

تاریک مسافت ہے بہت سرد ہوا ہے
رستوں نے پکارا ہے تو چلنا ہی پڑا ہے

اے خاکِ وطن! جان سے بڑھ کر تجھے چاہا
لبیک کہا جب بھی کڑا وقت پڑا ہے

تاریخ کے ہر موڑ پہ خوں نذر کیا ہے
ہم نے تیرے کانٹوں کو بھی پلکوں سے چنا ہے

جس حال میں تُو رکھے ہمیں، خیر ہو تیری
اک حرف شکایت نہ کوئی دل میں گلہ ہے

اک شخص سمندر کی طرح ظرف ہے جس کا
اک عمر سے تیرے لئے آغوش کشا ہے

کر سکتا ہے اب بھی تیرے زخموں کا مداوا
ہونٹوں پہ دعا جس کے ہے ہاتھوں میں شفا ہے

اس عہد کی مہکار کا ٹھہرے گا حوالہ
وہ پھول جو زنداں کی سلاخوں پہ کھلا ہے

اکرم محمود

## تعزیتی قرارداد بر محترم رانا ریاض احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور

○ ہم ممبران عاملہ جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور محترم رانا ریاض احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے سانحہ ارتحال پر ان کے والدین ان کی بیگم صاحبہ ان کے بچوں اور جملہ عزیزوں کے ساتھ تعزیت کرتے ہوئے انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز ان کے والد محترم رانا عبد الستار صاحب کے زخمی ہونے پر دلی دکھ کا اظہار کرتی ہیں اور ان کی صحت شفا کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کرنے والے محترم رانا ریاض احمد صاحب کو اپنی جناب میں بلند درجات عطا کرے اور ان کے کم سن بچوں کا آپ حامی و ناصر ہو اور محترم رانا عبد الستار صاحب کو جلد سے جلد شفاء دے۔

ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ
جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

## تلاش گمشدہ کاغذات

○ مکرم اللہ دتہ صاحب ولد سلطان احمد صاحب کے موٹر سائیکل کے کاغذات گم ہو گئے ہیں۔ یہ کاغذات دار النصر غربی میں کہیں گم ہوئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں وہ مکرم ناصر الدین صاحب دار النصر غربی ربوہ کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قطعات کی بہار

اب اپنے وطن کے لوگوں کے حالات پریشان کرتے ہیں
ہر قریہ میں ہر قصبہ میں کچھ لوگ ہراساں کرتے ہیں
جو امن کی دولت بٹتی تھی، اب کوچہ کوچہ لٹتی ہے
جو پنہاں پنہاں کرتے تھے اب عریاں عریاں کرتے ہیں

۲۵-۲-۹۴

فرق سے ہے گریز ناممکن
فرق ہر حال میں رہے گا بھی
کاش تفریق کو مٹا سکتے
زندگی اس سے ہے اجیرن سی

۲۵-۲-۹۴

دعوت الی اللہ دعوت الی اللہ
یہ کام کیجے للہ فی اللہ
مٹ جائیں ساری روکیں ہماری
ہم یہ کریں گے واللہ باللہ

۲۵-۲-۹۴

مرا حال احوال بہتر تو ہے
مگر قابلِ غور یہ بات ہے
ہزار اپنا دل مطمئن ہو مگر
حوالات آخر حوالات ہے

۲۶-۲-۹۴

آغا صاحب ہیں صاحبِ کردار
کر رہے ہیں ہر ایک کو بیدار
بات کرتے ہیں خوب کرتے ہیں
موہ لیتی ہے سب کے دل گفتار

۲۵-۲-۹۴

آدابِ محبت ہے مرا لائحہ زیست
میں اپنے کسی غیر سے نفرت نہیں کرتا
پھینکے جو کوئی پھول تو خوش ہوتا ہوں اس سے
مارے کوئی پتھر تو میں اس سے نہیں ڈرتا

۲۶-۲-۹۴

لوگ انصاف کو ترستے ہیں
صاحبِ اقتدار غافل ہیں
اہلِ زر ہیں دماغ پر نازاں
بھوک سے تنگ صاحبِ دل ہیں

۲۵-۲-۹۴

آج کی کیا خبر ہے پوچھتے ہو
کیا بتاؤں سمجھ نہیں پایا
زید کو بکر سے عداوت ہے
بکر بھی زید پر ہے چڑھ آیا

۲۶-۲-۹۴

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نذیر احمد ڈار- لندن

# برطانیہ کے امیگریشن قوانین

دنیا کے ہر ملک نے اپنے سیاسی- سماجی اور اقتصادی حالات کے تحفظ کے لئے امیگریشن کے قوانین بنا رکھے ہیں- یعنی کن حالات میں کس قابلیت کے غیر ملکی لوگوں کو اپنے ملک میں آنے کی اجازت دی جائے اور ملک میں رہنے کی کیا شرائط ہوں گی اسی طرح برطانیہ کے امیگریشن قوانین ہیں- ۱۹۶۲ء تک دولت مشترکہ کے شہریوں کو اس ملک میں غیر مشروط داخلہ کی اجازت تھی- کیونکہ جنگ عظیم ثانی کے بعد یہاں افرادی قوت کی بہت ضرورت تھی- اس کے بعد جوں جوں حالات بدلتے گئے یہ قوانین بھی سخت سے سخت تر ہوتے گئے- اس وقت امیگریشن کے جو قوانین یہاں لاگو ہیں وہ ۲۳ مارچ ۱۹۹۰ء کو منظور ہوئے تھے- اس قانون کے ماتحت ہر آنے والے کے لئے ضروری ہے کہ اس ملک میں داخلہ سے پہلے وہ اپنے ملک میں جہاں وہ اس وقت رہائش پذیر ہو برطانوی سفارت خانہ یا برطانوی ہائی کمشن کے انٹری کلیرنس آفیسر (Entry Clerence officer) سے انٹری کلیرنس (Entry Clearence) جسے عام طور پر لوگ ویزا (VISA) کہتے ہیں حاصل کرکے آوے- ورنہ ایسے شخص کو داخلہ کی اجازت نہیں ملے گی- اسے ائیرپورٹ پر حراست میں رکھ کر واپس کر دیا جائے گا- اس ملک میں داخلہ کے لئے مندرجہ ذیل قسم کے ویزے دیئے جاتے ہیں-

(۱) وزیٹر ویزا (Visitors) جو لوگ خود یا اپنے اہل و عیال کے ہمراہ اس ملک میں سیر کی خاطر یا اپنے عزیزوں کو ملنے کی خاطر آنا چاہیں ان کو برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشنر کے ویزا افسر کو اس بات کی تسلی کرانی ہوگی کہ ان کا انگلستان جانے کا صرف اور صرف مقصد سیر ہے اور اس مقصد کے لئے ان کے پاس علاوہ کرایہ کی رقم کے انگلستان میں اخراجات اور رہائش کے لئے کافی رقم ہے اور یہ کہ انگلستان رہائش کے دوران وہاں کام کئے بغیر وہ رہ سکیں گے- نیز وزیٹر لوگوں کو یہاں کام کرنے کی اجازت نہیں- البتہ تجارت کے سلسلہ میں کاروباری کام کرسکتے ہیں- اگر ان کے پاس خاصی رقم نہیں تو ایسے لوگوں کے عزیز یا رشتہ دار انہیں یہاں سے سپانسر (Sponsor) کرسکتے ہیں- سپانسر شپ ایک قانونی دستاویز ہے انگلستان میں کسی سالسٹر (solicitor) یعنی وکیل کی موجودگی میں اس پر دستخط کرنے ہوتے ہیں اور وہ وکیل بطور گواہ دستخط کرتا ہے- اس میں اس بات کا ثبوت مہیا کرنا ہوتا ہے کہ سپانسر کرنے والے کی آمدنی معقول ہے جس میں وہ علاوہ اپنے وہل و عیال کے اپنے مہمانوں کے تمام اخراجات برداشت کر لے گا نیز ان کی رہائش کا خاطر خواہ انتظام کرے گا- ہر دو صورتوں میں Visitor کو اس بات کی تسلی کرانی ہوگی کہ اس کے اپنے اور اپنے اہل و عیال کے اخراجات اور رہائش کا خاطر خواہ انتظام ہوگا- انٹری کلیرنس افسر (Entry clerence Officer) کو پورا اختیار ہے کہ وہ اس سلسلہ میں آپ کا انٹرویو لے- اور اگر اسے آپ کی باتوں سے تسلی نہیں ہوئی تو آپ کی عرضی نامنظور کر دے- نامنظوری کی صورت میں درخواست دہندہ کو انٹری کلیرنس افسر (E.C.O) کے فیصلہ کے خلاف اپیل کا حق نہیں- مگر حکومت ایک ایسا غیر جانبدار افسر مقرر کردے گی جس کا ہوم آفس سے تعلق نہیں جو ایسے فیصلوں پر نظر ثانی کرے گا- تاہم درخواست دہندہ کو دوبارہ درخواست دینے کا حق ہے اگر آپ کو ویزہ مل جاتا ہے مگر انگلستان آمد پر امیگریشن افسر کسی وجہ سے آپ کو اس ملک میں داخلہ دینے سے انکار کردیتا ہے تو آپ کو اس ملک میں رہ کر اپیل کرنے کا حق ہے-

جن لوگوں کے پاس وزیٹر ویزا ہے انہیں یہاں آکر ۶ ماہ کی رہائش کی اجازت مل جاتی ہے- اگر کوئی شخص اس ۶ ماہ کے اندر اندر ملک چھوڑ دے تو واپس آنے کے لئے اسے پھر سے نیا ویزا حاصل کرنا ہوگا- اگر آپ کو روانگی سے قبل آپ کا خیال یہاں سے کسی دوسرے ملک میں جاکر پھر یہاں واپس آنے کا ہو تو چلنے سے پہلے برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشن سے ملٹی پل Multiple ویزا حاصل کرکے آویں- اس ملک میں آپ کو اس قسم کا کوئی ویزا نہیں مل سکتا Visitors کو اس ملک میں قیام کے دوران کسی تعلیمی ادارہ میں میں داخلہ حاصل کرکے وزیٹر ویزا کو سٹوڈنٹ ویزا میں تبدیل کرنے کا حق نہیں کیونکہ ایسا کوئی قانون نہیں جس کی بناء پر یہ تبدیلی ہوسکے ایسے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ پہلے وہ یہ ملک چھوڑ کر جاویں اور سٹوڈنٹ ویزا حاصل کرکے پھر واپس آویں-

(۲)

## برائے حصول تعلیم سٹوڈنٹ ویزا

ایسے طلباء جو اس ملک میں تعلیم کے حصول کے لئے آنا چاہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ روانگی سے پہلے برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشن سے- سٹوڈنٹ ویزا حاصل کر کے آویں- اس کے حصول کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ ویزا افسر (انٹری کلیرنس افسر) کی مندرجہ ذیل باتوں کی تسلی کرا دیں کہ (۱) آپ کی تعلیمی قابلیت اس قدر ہے کہ آپ کو انگلستان میں داخلہ مل جائے گا-

(۲) اس بات کا ثبوت کہ آپ کو انگلستان میں کسی منظور شدہ تعلیمی ادارہ میں داخلہ مل گیا ہے آپ یہاں داخلہ حاصل کرکے داخلے کا سرٹیفکیٹ پیش کرسکتے ہیں- اس ملک میں بعض بوگس تعلیمی ادارے ہیں جو فیس وغیرہ لے کر بعد میں پریشانی کا موجب بنتے ہیں اس لئے بہتر ہوگا کہ ہمارے دوست اس سلسلہ میں سیکرٹری تعلیم- یو کے سے مشورہ کرلیں-

(۳) آپ کی مالی استطاعت اس قدر ہے کہ آپ تعلیم کے اور اس عرصہ میں رہائش کے تمام اخراجات برداشت کریں گے اور حکومت پر کسی قسم کا بوجھ نہیں بنیں گے- اس سلسلہ میں اگر یہاں آپ کا کوئی عزیز اخراجات کی ضمانت دے دے تو وہ حکومت کو قابل قبول ہوگی اس ملک میں فیسیں بہت زیادہ ہیں معمولی کورس کی عام فیس ۲۰۰۰ پاؤنڈ سالانہ کے قریب ہے باقی اخراجات اس کے علاوہ ہیں-

(۴) آپ ہفتہ میں کم از کم ۱۵ گھنٹے صبح ۶ بجے سے شام ۶ بجے کے درمیان اپنے تعلیمی ادارہ برائے حصول تعلیم ضرور جایا کریں گے- یہ سوموار سے جمعہ تک کے لئے ہے- ہفتہ اور اتوار اس ملک میں چھٹی ہوتی ہے-

(۵) تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ کو یہ ملک چھوڑ دینا لازمی ہے یہاں آمد پر آپ کو پہلے ایک سال کا ویزا مل جائے گا- ہر سال کے اختتام پر آپ کی تعلیمی درسگاہ سے خاطر خواہ رپورٹ ملنے پر آپ کو سالانہ توسیع ملتی جائے گی تا آپ اپنا کورس ختم کرسکیں- اگر آپ کا کورس ۶ ماہ یا ۶ ماہ سے کم مدت کا ہے تو آپ کو اپنے ملک میں انکار کی صورت میں اپیل کا حق نہیں- مگر آپ کا کیس نظر ثانی کے لئے ایک غیر جانبدار افسر جس کا ہوم آفس سے تعلق نہیں اسے بھجوا دیا جائے گا-

اگر کورس ۶ ماہ سے زائد عرصہ کا ہے تو انکار کی صورت میں آپ کو اپیل کا حق ہے- جس کے کاغذات سفارت خانہ آپ کو خود دے گا-

## ڈاکٹر اور ڈنٹسٹ

(Doctors and Dentists) اگر کوئی ڈاکٹر یا ڈنٹسٹ اس ملک میں کسی ہسپتال میں پوسٹ گریجوایٹ ٹریننگ کے لئے آنا چاہیں تو انہیں اس سلسلہ میں ویزا حاصل کرنے کے لئے برطانوی ایمبیسی یا ہائی کمشنر کے انٹری کلیرنس افسر کو اس بات کا ثبوت مہیا کرنا ہوگا کہ ایسے ڈاکٹروں کو انگلستان میں جنرل میڈیکل کونسل (G.M.C) سے مکمل یا محدود رجسٹریشن مل جاوے گی اور یہ کہ دوران کورس وہ اور اگر ان کے بیوی بچے ساتھ آرہے ہیں تو ان کے مکمل اخراجات و رہائش کے اخراجات کے متحمل ہوں گے اور اس ملک میں کسی طرح سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں ہوں گے اور یہ کہ ٹریننگ کے بعد وہ یہ ملک چھوڑ دیں گے- اس طرح انہیں یہاں آنے کا ویزا مل جائے گا- اس ملک میں وہ چار سال سے زیادہ کسی صورت میں خواہ وہ سند حاصل کرسکیں یا نہ کرسکیں نہیں رہ سکتے- بہتر ہوگا کہ ہمارے ڈاکٹر یہاں آنے سے پہلے صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یو کے سے مشورہ کرلیں-

## ورک پرمٹ

(WORK PERMIT) برطانیہ کے جو آجر باہر سے آنے والوں کے لئے ورک پرمٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے لازم ہے کہ پہلے وہ اپنے مطلوبہ قسم کے آدمیوں کی تلاش یو کے میں کریں اس کے بعد کامن مارکیٹ کے ممالک سے اس کے بعد دولت مشترکہ کے ممالک سے اور اس کے بعد دوسرے غیر ممالک سے- جن لوگوں کے لئے ورک پرمٹ حاصل کیا گیا ہو وہ یہ پرمٹ برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشن میں ویزا افسر کو دکھا کر یہاں آنے کا ویزا حاصل کرسکتے ہیں یہاں آمد پر انہیں پہلے ایک سال کی اجازت ملے گی- اگر آپ کا آجر درخواست دے تو مزید تین سال- اس چار سال کے بعد آپ کو مستقل رہائش کی اجازت مل جائے گی اور آپ کے آجر کا آپ پر مزید کوئی اختیار نہیں ہوگا- پانچ سال مکمل کرنے پر آپ برطانوی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں اور پھر

آپ اپنی بیوی بچوں کو بھی یہاں اپنے ساتھ لاسکتے ہیں۔

## کام کرنے کی تعطیلات (Working Holidays)

دولت مشترکہ کے وہ نوجوان جن کی عمر ۱۷ اور ۲۷ سال کے اندر اندر ہے وہ یہ ویزا حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ویزا افسر کی تسلی کر دیں کہ ایسے افراد اس ملک میں آکر سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں بنیں گے۔ وہ اس ویزا کے ماتحت یہاں دو سال قیام کر سکتے ہیں اور کوئی بھی عارضی قسم کا کام کر سکتے ہیں۔ ایک آدمی کو یہ ویزا صرف ایک دفعہ مل سکتا ہے۔ دو سال کے بعد انہیں یہ ملک ضرور چھوڑنا ہو گا۔ جو لوگ یہاں وزیٹر ویزا پر آئے ہوئے ہیں وہ یہاں ہوم آفس کو اس ویزا کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

## مشنری اور مذہبی اداروں سے منسلک افراد

(Missionaries Minister of Religion Members of Religious Order)

مشنری یا ایسے افراد جو مذہبی اداروں کے ملازمین ہوں مثلاً ڈاکٹر اکاؤنٹنٹ وغیرہ ان کے لئے ورک پرمٹ کی ضرورت نہیں مگر انہیں اپنے ملک میں برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشن سے انٹری کلیرنس یعنی مشنری ویزا حاصل کرنا ہو گا۔ ان کے لئے جس مذہبی جماعت کے وہ ممبر ہیں انہیں یہ ثبوت مہیا کرنا ہو گا کہ مشنری کے پاس مناسب مذہبی تعلیمی قابلیت ہے نیز ان کی جماعت کو ایسے افراد کو سپانسر کرنا ہو گا۔ ایسی جماعت کو اس بات کا ثبوت مہیا کرنا ہو گا کہ وہ حقیقتاً" ایک مذہبی جماعت ہے اور ان کی مذہبی مالی حالت اس بات کی متحمل ہے کہ وہ اپنے مشنری کے ہر قسم کے اخراجات برداشت کر سکے گی اور ان کے لوگ سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں ہوں گے۔ اس ملک میں آمد پر انہیں پہلے ایک سال کا ویزا ملے گا۔ اگر ان کی جماعت چاہے تو درخواست دے کر مزید تین سال کی توسیع کرا سکتی ہے۔ چار سال مکمل کرنے پر ایسے لوگوں کو یہاں مستقل رہائش کی اجازت مل جاتی ہے اور اس کے ایک سال بعد وہ برطانوی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں تب وہ بیوی بچوں کو بھی لا سکتے ہیں۔

**تاجر (Businessman)** جو لوگ یہاں اپنا بزنس شروع کرنے کے لئے آنا چاہیں ان کو اپنے ملک میں انٹری پرمٹ یعنی ویزا حاصل کرنا ہو گا۔ اس کی شرائط یہ ہیں کہ ان کے پاس اس ملک میں کام کرنے کے لئے ۲ لاکھ پاؤنڈ سرمایہ موجود ہے۔ نیز وہ سرمایہ کاری اس تجارت میں کریں گے جس کی اس ملک کو ضرورت ہے۔ اس ضرورت کا فیصلہ حکومت برطانیہ کرے گی۔ یہاں آکر ایسے افراد کو پہلے ایک سال کا ویزا ملے گا۔ اس معیاد کے بعد حکومت اس کے حساب کی جانچ پڑتال کر کے مزید تین سال کا ویزا دے گی۔ چار سال کے بعد ایسے لوگ مستقل رہائش کے حقدار ہو جاتے ہیں اور اس کے ایک سال بعد وہ برطانوی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ لوگ بیوی بچے لا سکتے ہیں۔

## ایسے افراد جن کی اپنی آمد کافی ہے

اس زمرہ میں وہ لوگ آتے ہیں جن کے پاس اس ملک میں دو لاکھ پاؤنڈ اپنے ہوں یا ان کی بغیر کام کرنے کے سالانہ آمد ۲۰ ہزار پاؤنڈ ہو اس کے علاوہ ان کے اس ملک کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں۔ مثلاً اس ملک میں اس کے بہت سے رشتہ دار رہتے ہیں وغیرہ۔ ایسے لوگوں کو یہاں آنے سے پہلے اپنے ملک میں برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشن سے انٹری کلیرنس یعنی اس Visa حاصل کرنا ہو گا یہاں آتے ہی انہیں چار سال کا ویزا مل جائے گا۔ اگر ان چار سالوں میں وہ کسی طرح سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں بنے تو انہیں مستقل رہائش کی اجازت مل جائے گی۔ اس کے ایک سال بعد وہ برطانوی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں وہ اپنے لواحقین کو بھی ساتھ لا سکتے ہیں۔

**مصنف اور آرٹسٹ** ایسے لوگ جو اس ملک میں تصنیف یا آرٹسٹ کا کام کرنا چاہیں وہ آنے سے قبل ویزا حاصل کر کے آ سکتے ہیں بشرطیکہ ان کے اپنے اتنے وسائل ہیں کہ وہ کسی طرح سے سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں بنیں گے۔ انہیں پہلے آتے ہی چار سال کا ویزا ملے گا چار سال کے بعد مستقل رہائش اور پانچ سال کے بعد برطانوی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ وہ اپنے لواحقین بھی ساتھ لا سکتے ہیں۔

## لواحقین Dependents

مندرجہ بالا زمرہ کے افراد اپنے لواحقین یعنی بیوی اور بچے اگر ان کی عمر ۱۸ سال سے کم ہے ساتھ لا سکتے ہیں یا بلوا سکتے ہیں اگر وہ حکومت کی تسلی کر دیں کہ ان کی مالی استطاعت اس قدر ہے کہ وہ بغیر حکومت پر بوجھ بنے اپنے لواحقین کی ہر طرح کفالت کر سکیں گے۔ ان کو اسی قسم کی اور شرائط کے ساتھ ویزا ملے گا۔ جن شرائط پر انہیں خود ملا ہے۔ اس ملک میں دوسری شادی کرنا یا پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری بیوی کا ہونا سخت جرم ہے۔ اس لئے صرف پہلی بیوی ویزا کی حقدار ہے۔

**منگیتر۔ بیوی۔ خاوند** جو افراد اس ملک میں مستقل رہائش رکھتے ہیں ایسے افراد ان کی قومیت خواہ کوئی بھی ہو یا برطانوی ہو۔ لڑکوں کو اپنی بیویاں اور لڑکیوں کو اپنے خاوند منگوانے کا حق ہے مگر آنے سے پہلے آنے والے افراد کو برطانوی سفارت خانہ یا ہائی کمشن سے انٹری کلیرنس یعنی Visa حاصل کرنا ہو گا جس کے لئے انہیں ویزا افسر کی تسلی کرنا ہو گی کہ یہ شادی محض انگلستان میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے نہیں بلکہ صحیح معنوں میں شادی ہے۔ سہولت کی شادی نہیں۔

(۲) کہ اس ملک میں رہائش پذیر فرد اپنی بیوی یا خاوند کے ہر قسم کے اخراجات برداشت کر سکتے ہیں اور نئے آنے والے کسی طرح سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں ہوں گے اور یہ کہ ان کے لئے رہائش کا انتظام موجود ہے۔

(۳) کہ فریقین شادی سے پہلے ایک دوسرے سے مل چکے ہیں۔ یہاں آنے والے ایسے افراد کو پہلے ایک سال کا ویزا ملے گا۔ اگر اس ایک سال کے عرصہ میں شادی برقرار رہی تو انہیں اس ملک میں مستقل رہائش کی اجازت مل جائے گی اور اس کے دو سال بعد یعنی آمد کے دن سے تین سال کے بعد وہ برطانوی شہریت کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر پہلے سال کے اختتام سے پہلے پہلے شادی ٹوٹ جائے تو ایسے افراد کو یہ ملک چھوڑنا پڑے گا۔ وزیٹر اور طالب علم بھی شادی کر کے اس ملک میں رہائش کے حقدار ہو سکتے ہیں۔

**بوڑھے والدین** جن لوگوں کو اس ملک میں مستقل رہائش کی اجازت ہے وہ بعض حالات میں اپنے بوڑھے والدین جن کی عمر ۶۵ سال سے زیادہ ہو کو یہاں بلوا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس بات کا ثبوت مہیا کر دیں۔ کہ وہ مالی لحاظ سے کفالت کے متحمل ہیں اور اس سے قبل انہیں یہاں سے خرچ بھجوایا کرتے تھے نیز ان کے پاس رہائش کا تسلی بخش انتظام ہے۔ اور وہ کسی طرح سرکاری خزانہ پر بوجھ نہیں بنیں گے۔

## یورپین کمیونٹی کے ممبران

(E.E.C) جسے عرفِ عام میں کامن مارکیٹ کہا جاتا ہے۔ کامن مارکیٹ میں جو ممالک شامل ہیں وہ یہ ہیں برطانیہ۔ بلجیم۔ ڈنمارک۔ فرانس۔ جرمنی۔ یونان۔ اٹلی۔ لکشمبرگ۔ ہالینڈ پرتگال اور سپین۔ ان ممالک کے شہریوں کو یعنی جن کے پاس ان ممالک کے پاسپورٹ ہیں ایک دوسرے کے ملک میں آنے جانے اور مستقل رہائش رکھنے کی پابندی نہیں۔ لیکن اگر ان ممالک میں دوسری قومیت کے لوگ خواہ ان کو وہاں مستقل رہائش کی اجازت ہو دوسرے ملک میں جانے کے لئے ویزا کی ضرورت ہے۔

**اسائلم (Asylum) سیاسی پناہ** (یہ قانون یکم جولائی ۱۹۹۳ء سے لاگو ہوا ہے) اس ملک کے قانون کے مطابق ہر شخص کو یہ حق ہے کہ یہاں سیاسی پناہ کے لئے درخواست دے بشرطیکہ مذہب سیاسی وجہ۔ نسلی وجہ۔ یا کسی مذہبی گروہ یا سیاسی پارٹی سے تعلق کی وجہ سے اس پر اپنے ملک میں تشدد کیا گیا ہو۔ یا اس بات کا ثبوت ہو کہ اگر وہ اپنے ملک میں واپس گیا تو اس کی جان یا آزادی خطرہ میں ہو گی۔ ملازمت کا نہ ملنا یا کاروبار میں بائیکاٹ وغیرہ یہ معقول وجہ نہیں اسے قانونی لحاظ سے اقتصادی وجہ کہا جاتا ہے

(۱) درخواست دینے پر حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایسے فرد یا اگر فیملی ہے تو فیملی کے تمام افراد بگران میں ۱۶ سال سے کم عمر کے افراد مستثنیٰ ہیں، کے فنگر پرنٹ یعنی تمام انگلیوں کے نشان حاصل کرے۔ انکار کی صورت میں یہ نشانات زبردستی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۲) ایسے افراد جن کی درخواستوں کا فیصلہ فنگر پرنٹ لینے سے پہلے ہو چکا ہے ان سے فنگر پرنٹ حاصل کرنے کا حکومت کو کوئی حق نہیں۔

(۳) یہ فنگر پرنٹ اس صورت میں ضائع کر دینے لازمی ہیں جبکہ افراد متعلقہ کو ۷ سال یا ۱۰ سال (جو حصہ پہلے ہو) کی رہائش پر اس ملک میں مستقل رہائش کی اجازت مل جائے۔

باقی صفحہ ٦ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی- حالات- واقعات- شخصیات-

# امریکہ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی

امریکہ چین کو عرصہ سے حقوق انسانی کے سلسلے میں مطعون کرتا رہا ہے اور چین دفاعی پوزیشن اختیار کرنے پر مجبور رہا ہے لیکن اب چین نے اس سلسلے میں جوابی حملہ کیا ہے۔ اور چین کی زن ہانیوز ایجنسی کے مطابق حقوق انسانی کے معاملے میں چین کا ریکارڈ امریکہ سے بدرجہا بہتر ہے۔ چینی نیوز ایجنسی نے کہا ہے کہ امریکہ میں ہر سال قتل' ڈکیتی' ریپ' منشیات' تشدد اور نسلی امتیاز کے واقعات اتنی زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں اور اس طرح امریکن پبلک کے انسانی حقوق اتنی تعداد میں پامال کئے جاتے ہیں کہ امریکہ کا اس لسٹ پر ہمیشہ پہلا نمبر رہا ہے۔

امریکی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ایک ملین امریکی اس وقت جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں جب کہ چین میں یہ تعداد ۱ء۲ ملین ہے۔ اور ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو ایسے فارموں میں رکھے گئے ہیں جن کا مقصد ان کی اصلاح ہوتا ہے۔ اور اگر دونوں ملکوں کی آبادی کے لحاظ سے مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ امریکہ میں تعداد چین سے چار گنا زیادہ ہے۔

امریکی ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ میں تقریباً ے ملین افراد بے گھر تھے اور ان میں سے دو سے تین ملین لوگ تمام سال آسمان تلے اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جب کہ چین میں یہ تعداد صرف ڈیڑھ ملین ہے۔ اس ایجنسی کا کہنا ہے کہ دراصل امریکہ کو انسانی حقوق کی حفاظت کا اتنا خیال نہیں ہے جتنا کہ وہ اپنے مفادات کی خاطر بین الاقوامی طور طریقوں کو بدل کر دوسرے ممالک کے خارجہ معاملات میں دخل دینا چاہتا ہے۔

چینی ذرائع نے اگرچہ یہ مانا ہے کہ حقوق انسانی کے سلسلے میں چین میں بہت کچھ کیا جانا باقی ہے لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ اس میدان میں حالات امریکہ سے کئی رنگ میں بہرحال بہتر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک امریکی کانگریس نے تین ایسے معاہدات کی منظوری نہیں دی جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی پاس کر چکی ہے۔ ان میں سے پہلا تو ۱۹۶۵ء میں پاس کیا جانے والا معاہدہ ہے جس میں نسلی امتیاز کو ختم کرنے کو کہا گیا ہے دوسرا جو ۱۹۶۶ء میں پاس کیا گیا اور جس میں اقتصادی معاشرتی اور کلچرل حقوق کی پاسداری کا ذکر ہے اور تیسرا وہ معاہدہ ہے جو ۱۹۸۰ء میں اقوام متحدہ نے پاس کیا اور جس میں عورتوں کے خلاف امتیاز برتنے کو ختم کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

بشیر احمد شاہد

## سکون قلب

انسانی زندگی اپنے دامن میں بے شمار نشیب و فراز سمیٹے ہوئے ہے۔ کبھی سکون' کبھی بے قراری' کبھی بہاریں اور کبھی خزاں' کبھی مسرتیں اور کبھی حسرتیں' کبھی خوشیاں ہی خوشیاں یا پھر غموں کے طوفان۔ زندگی کے چند سانس نصیب ہوں یا برسوں کی طوالت میسر ہو۔ لیکن ان نشیب و فراز کا زندگی سے چولی دامن کا ساتھ ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

غم حقیقت' غم مسرت' غم نوید اور غم حیات
غم نہیں گر اے ھما تو ہیچ ہے کُل کائنات

انسان دنیاوی لحاظ سے خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔ بڑے بڑے عظیم الشان محلات میں رہنے والوں میں کیوں نہ شمار ہوتا ہو۔ وہ زندگی کے ان تھپیڑوں سے ضرور دو چار ہوا ہو گا۔ کیونکہ نہ مال و دولت' نہ جاہ و جلال اور نہ ہی دنیا کے طاقت ور لشکر اس کے کبھی مددگار بنے ہیں۔ کیونکہ یہ سب گمان اور ناز ایک پل میں صفحہ ہستی سے ناپید ہو جایا کرتے ہیں۔ اس مقام پر پہنچ کر یقیناً ذہن کچھ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور تصورات کی گہرائیوں میں کھو جاتا ہے۔ اور یونہی ہوش و حواس کی دنیا میں واپس لوٹنے پر اسے کسی چیز کی جستجو مجبور کر دیتی ہے۔ کہ وہ کہاں جائے کس کا سہارا ڈھونڈے' کسے تلاش کرے' تو اچانک اپنے اندر سے ایک پیاری دلنشین آواز آتی ہے۔ کہ اے ناداں تو کہاں بھٹکتا پھر رہا ہے۔ تو کیوں نہیں اس ہستی سے اپنا تعلق جوڑتا جس نے یہ زمین و آسمان پیدا کئے ہیں۔ جس نے خود تمہارے وجود کو پیدا کیا ہے۔ وہی تو ہے ایک سچا معبود جس کی عبادت سے تمہیں حقیقی سکون ملے گا۔ پس صبح و شام اس کو یاد کر۔ اس کی تسبیح کر کیونکہ جو قرار اور سکون اس کو یاد کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ اور کسی صورت سے نہیں مل سکتا۔

یہ دنیا کی نعمتیں اور خوشیاں خریدنے سے نہیں خریدی جا سکتیں جب تک اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق نہ جوڑ لیا جائے۔ اور پھر اس کا فضل شامل حال نہ ہو جائے۔ بخاری شریف میں آتا ہے کہ اس شخص کی مثال جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا۔ ایسی ہی ہے جیسے زندہ اور مردہ کی۔ یعنی وہ جو خدا تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے وہ زندہ ہوتا ہے اور جو نہیں کرتا وہ مردہ۔

پس خدا تعالیٰ کے ذکر سے جو سکون قلب حاصل ہوتا ہے اس کا لطف ہی کچھ اور ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا کہ

"ہاں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو حقیقی سکون ملتا ہے" اور قلوب کو ذکر سے طمانیت حاصل ہوتی ہے۔ سکون قلب حاصل کرنے کا دوسرا ذریعہ "نماز" ہے۔ جو روحانیت کا کمال حاصل کرنے کا موجب بنتی ہے اور جس کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ نماز صاحب ایمان کی معراج ہے۔ نماز کے ساتھ نوافل کا ادا کرنا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ عبادت ہے۔ جس سے دلی سکون حاصل ہوتا ہے۔ نوافل کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ نوافل سے میرا بندہ مجھ سے اس قدر قریب ہو جاتا ہے کہ میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ اور میں اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ دیکھتا ہے۔ اور میں اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ پکڑتا ہے اور میں اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے کہ وہ چلتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے نوافل کا کتنا بڑا درجہ رکھا ہے اور نوافل پڑھنے والے کے لئے کتنا بڑا مقام قرار دیا ہے۔

تیسرے "دعا" ہے جس کے بارے میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے بہت زور دیا ہے جو تمام مصیبتوں' مشکلوں اور غم والم کو خس و خاشاک کی طرح بہا لے جانے کا ذریعہ ہے۔ دعا بہت بڑا ہتھیار ہے جو ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔

سکون قلب۔ نہ مال و زر سے' نہ دنیا والوں کے جاہ و جلال سے حاصل ہوتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو میرے ذکر میں لگا رہتا ہے اسے میں اس کی نسبت جو وہ مانگتا ہے اس سے کہیں زیادہ دیتا ہوں۔ تو پھر ہم کیوں نہ اس کے ذکر کو اپنے سکون کا سہارا بنا لیں۔ اسی کے دامن سے لپٹ جائیں۔ اسی کے آستانہ پر گرے رہیں۔ اگر وہ مل جائے تو پھر کون سی نعمت باقی رہ جاتی ہے اور کس سہارے کی ضرورت باقی ہے۔ جسے اس کا قرب حاصل ہو جائے تو وہ دنیا و آخرت میں سنور گیا۔ اور سرخرو ہو گیا۔

آیئے ہم اپنے گھروں میں ایک حسین گلدستہ سجائیں جس میں ذکر الٰہی' دعا' نماز اور نوافل کے پھول سجا کر رکھیں۔ پھر دیکھیں ان خوبصورت اور دلکش پھولوں کی خوشبو سے ہماری اولادوں کے ذہنوں کی دنیا کس قدر معطر ہوتی ہے اور سکون قلب کی بہاروں سے راحت پاتی ہے۔ کیونکہ اس زمانہ کے مادی اثرات سے بچنے کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ بندہ کو خدا تعالیٰ اپنا دوست بنا لے اور اسی دنیا میں اسے اپنی بارگاہ میں یاد کرے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ تم مجھے یاد کرو اور میرا ذکر کرو' میں تمہارا ذکر کروں گا۔ خدا تعالیٰ کا یاد کرنا یہی ہے کہ اپنے حضور باریابی بخشے۔

بقیہ صفحہ ۵

(۴) تاوقتیکہ درخواست کا فیصلہ نہیں ہو جاتا درخواست دہندہ اور اس کے لواحقین کو گزارہ الاؤنس اور رہائش یا رہائش الاؤنس ملتا رہے گا۔

(۵) فیصلہ ہو جانے پر اس قانون کے ماتحت رہائش الاؤنس کا حق ختم ہو جائے گا۔

(۶) اگر کوئی شخص جو یہاں بطور وزیٹر آیا ہے اور اس نے اسائلم کی درخواست دی ہے درخواست کے نامنظور ہو جانے کی صورت میں اگر اس کی Visit کا کچھ عرصہ تاحال باقی ہے تو ہوم آفس کو اختیار ہے وہ اسے منسوخ کر کے درخواست دہندہ کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دے۔

(۷) اسائلم کی درخواست نامنظور ہو جانے کی صورت میں درخواست دہندہ کو اپیل کا حق ہے

(۸) اگر کوئی شخص یہاں رستہ میں کسی ایک ایسے ملک سے ہوتے ہوئے آتا ہے جہاں وہ درخواست دے سکتا تھا تو ایسے آدمی کی درخواست فوراً مسترد کر کے اسے ملک بدر کیا جا سکتا ہے

(۹) موجودہ انتظام کے ماتحت اسائلم کی درخواستوں کا فیصلہ تین ماہ کے اندر اندر کر دیا جاتا ہے

**انکار کی دیگر وجوہات** ایسے لوگ جن کے پاس پاسپورٹ - یا- ویزا یا ورک پرمٹ نہیں انہیں اپنے ملک میں یا یہاں آنے پر داخلہ سے انکار کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کو نہ ہی اپیل کا حق ہے اور نہ ہی ان کے معاملات کو غیر جانبدار منصف کے پاس برائے نظر ثانی بھجوایا جائے گا ایسے لوگوں کو فوراً ملک بدر کیا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ بعض دوست نہایت غیر ذمہ دار اور عیار لوگوں کی باتوں سے دھوکا کھا کر ویزا حاصل کرنے کے لئے یا کسی طرح اس ملک میں آنے کے لئے بڑی بھاری رقوم دے دیتے ہیں اس طرہ بعض دفعہ انہیں ویزا نہیں ملتا۔ یا ویزا جعلی ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اس ملک میں کسی طرح بغیر پاسپورٹ کے داخل کرا دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے علاوہ مالی نقصان کے انہیں یہاں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے ایسے لوگوں سے احتیاط کی جائے۔

## بقیہ صفحہ

الزامات کا جواب دیتے ہوئے حمراء الاسد کا واقعہ بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ جنگ احد کے دوسرے روز حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کفار مکہ کے تعاقب میں نکل کھڑے ہوئے۔ حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ صرف وہ لوگ میرے ساتھ جائیں جو احد کی لڑائی میں شامل ہوئے تھے۔ دشمن نے مدینے سے آٹھ میل دور پڑاؤ ڈالا تھا۔ اور دشمن کے بارے میں یہ اطلاعات ملی تھیں کہ وہ دوبارہ حملہ کرنا چاہتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زخموں سے چور صحابہ کو ساتھ لے کر گئے۔ مستشرقین کہتے ہیں کہ لوگ بغاوت پر تیار تھے اس لئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نرمی کرنے کا حکم ملا تھا۔ اور یہ کہ وہ نعوذ باللہ وہ باغی ہو رہے تھے۔ مگر صحابہ کرام کا ایمان اور جذبہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک صحابی جو خود زخمی تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ میرا بھائی مجھ سے بھی زیادہ زخمی تھا۔ میں اسے اپنی پیٹھ پر اٹھا لیتا تھا۔ یہ تھے دلیر اور شجاع صحابہ جن پر نعوذ باللہ بزدلی کا الزام دشمنان اسلام مستشرقین لگا رہے ہیں۔ حضرت صاحب نے سوال کیا کہ اور کس قوم کے اخلاص کے حق میں ایسی گواہیاں ملتی ہیں؟ مسلمانوں کا لشکر کفار کے لشکر کے قریب جا کر رکا اور تین دن تک آپ وہاں پڑاؤ ڈالے رہے۔ ایک بھی صحابی نے نافرمانی نہیں کی۔ کفار کا لشکر اس قدر قریب تھا کہ دونوں لشکر ایک دوسرے کی آگیں جلتی دیکھتے تھے۔ لیکن دشمن کو یہ جرات نہ ہوئی کہ وہ شکست کھائے ہوئے لشکر پر حملہ کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر مومنوں کی شان بیان کرنے کی بجائے یہ فرمایا ہے کہ مسلمانوں کا رعب کفار پر اس لئے تھا کہ کفار مشرک تھے اور شرک کی اندرونی خرابیاں ان کو ڈرا رہی تھیں۔ اس طرح اللہ نے مسلمانوں کو جو رعب عطا کرنے کا وعدہ کیا تھا وہ اب پورا ہو گیا۔ تین دن مسلمان وہاں بیٹھے رہے ان میں بڑے بڑے بہادر جنگجو اور حضرت خالد بن ولید جیسے ابھرتے ہوئے جرنیل تھے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس موقعہ پر تاریخ دان یہ اندازے لگاتے ہیں کہ کفار کے لشکر پر کیوں رعب پڑا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک قبیلے کا سردار وہاں سے گذرا اس نے کفار کے لشکر کے سربراہ ابو سفیان کو ڈرایا جس سے وہ ڈر گئے۔ لیکن قرآن کریم بیان فرماتا ہے کہ اصل وجہ مشرک کی بزدلی اور کمزوری ہے، جواب ابھر کر سامنے آگئی تھی۔

حضرت صاحب نے سوال کیا کہ آخری نتیجہ اس سے یہی نکلتا ہے کہ فتح مسلمانوں کی ہوئی۔ تاریخ عالم میں سے کوئی مثال دیکھ لیں ایک فوج جو اس طرح مار کھا کر گئی ہے اس سے دشمن ڈر جائے اور حملہ کرنے کا ارادہ چھوڑ دے ایسی صورت حال دنیا میں کہیں نظر نہیں آئے گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ مسلمان حمراء الاسد تک پہنچے اور دشمن حملہ نہیں کرتا بلکہ واپس چلا جاتا ہے اس واقعے نے صحابہ پر بزدلی اور کفار کے جو الزامات تھے وہ سارے دھو دیئے۔ ورنہ مسلمان ساری عمر نفسیاتی الجھنوں کا شکار رہتے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ سے مسلمانوں کو فتح و نصرت کے جو وعدے ملے تھے وہ اپنی جگہ لیکن فن حرب کے اعتبار سے دیکھیں تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عظیم جنگی جرنیل نظر آتے ہیں۔ دنیا کے پردے پر ایک بھی جرنیل آپ جیسا نظر نہیں آتا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر اہل بیت کی حرمت قائم نہ کرنے کا جو الزام ہے اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب سے بہت سے اقتباسات پیش فرمائے جن میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے عالی مرتبہ کا بیان کرتے ہوئے یہاں تک فرمایا گیا کہ کوئی شخص حضرت حسین علیہ السلام جیسے راستباز پر بدزبانی کر کے ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی شان میں حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات بھی بیان فرمائے حضرت بانی سلسلہ نے تحریر فرمایا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ بڑے تقویٰ شعار، پاکباز، خدا کو پیارے، قوم کے چیدہ اور خدا کے شیر تھے۔ آپ بڑے سخی، پاک دل، بے مثل شجاع تھے میدان میں جہاں ڈٹ جاتے آپ کو کوئی ہلا نہ سکتا تھا۔ آپ نے تمام پر مشقت زندگی گزاری۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ شیریں زبان، فصیح اللسان، بات ایسی کرتے کہ جو دل کی گہرائیوں تک اتر جائے۔ آپ فصاحت و بلاغت کے میدان میں فرد کامل تھے۔ آپ فرقان مجید کے معارف کے حامل تھے۔

حضرت بانی سلسلہ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ حسین طاہر و مطہر تھے آپ بلاشبہ سرداران بہشت میں سے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام سے ایک ذرہ کینہ رکھنا موجب سلب ایمان ہے۔ اس امام کا تقویٰ، محبت الٰہی اور زہد و عبادت مسلمانوں کے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو آپ کے دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ جو آپ کا مدح خواں ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بعض لوگ ظالمانہ طریق سے حضرت امام حسین کی شان میں کمی کرتے ہیں یہ نہایت خبیثانہ حرکت ہے۔ جماعت احمدیہ کو اس سے کوئی تعلق نہیں۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا کہ یہ امر حد درجہ شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ امام حسین کی تحقیر کی جائے اور کوئی کلمہ استخفاف کا سامنے لایا جائے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یہ بھی فرمایا کہ افاضہ نور الٰہی میں محبت اہل بیت کو بہت نمایاں حصہ ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہی طیبین کی وراثت پاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ احمدیوں پر جو ظلم کئے جاتے ہیں اس میں یہ بھی شامل ہے کہ احمدیوں پر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے وہ اہل بیت اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی محبت میں کمی کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ احمدیہ لٹریچر میں ایسی کسی بات کا اشارہ بھی موجود نہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا موقف یہ تھا کہ اہل بیت صرف جسمانی اہل بیت نہ تھے بلکہ روحانی اہل بیت تھے۔ اور ان سے یہ محبت کے نتیجے میں روحانی مدارج حاصل ہوتے ہیں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں - (مینیجر)

## غزل

خون سے اشک تر نہیں ہوتا
پاس جب دیدہ ور نہیں ہوتا

اس سے کہنا کچھ اور سوچو، اب
ان دکھوں پہ گذر نہیں ہوتا

تم سے ملنے کو کیوں مچلتا ہوں
کچھ بھی کہنا اگر نہیں ہوتا

گھر پہ ملنے کی بات کرتا ہے
اور پھر آپ گھر نہیں ہوتا

سنگ برسے تو وا ہوا عُقدہ
ہر تماشا ہنر نہیں ہوتا

ایک ہی سلسلہ ہے سوچوں کا
پھر بھی عرضِ ہنر نہیں ہوتا

روز بنتا ہوں روز مٹتا ہوں
کوئی لمحہ امر نہیں ہوتا

کیوں مری رات جاگتی ہے بتا
کیوں مرا دن بسر نہیں ہوتا؟

احمد غیب



## خالی آسامیاں

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل (ڈاکٹرز کے لئے) آسامیاں خالی ہیں۔

1۔ ویمن میڈیکل آفیسر شعبہ گائنی 1

3170-215-5750-500NPA

2۔ آئی رجسٹرار 1

3170-215-5750-500NPA

3۔ ڈینٹل سرجن 2

3170-215-5750-500NPA

4۔ فارماسسٹ 1

3170-215-5750

خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں بمعہ نقول سر ٹیفکیٹس امیر جماعت / صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ مورخہ ۱۵۔ مارچ ۹۴ء تک دفتر فضل عمر ہسپتال ربوہ پہنچا دیں۔

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ

# خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**ربوہ : 5- مارچ- 1994ء**
سردی کم ہو گئی ہے-
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن حکومت کو تسلیم نہ کرکے مارشل لاء لگوانا چاہتی ہے- لیکن عوام مارشل لاء نہیں چاہتے- صرف ٹیکس نادہندگان اور قرضہ خوروں کے خلاف حکومت کی کارروائی پر شور مچایا جا رہا ہے- تحریک چلانے کی دھمکیاں محض نعرے ہیں- انہوں نے مزید کہا کہ ہم فلور کراسنگ کے لئے قانون سازی پر تیار ہیں- ہم غیر مشروط آئینی پیکیج لانا چاہتے ہیں اپوزیشن کو چاہئے کہ احتجاجی سیاست ترک کرکے تعاون کرے-

○ وزیر اعظم پاکستان نے سمگلروں کے خلاف سخت ترین فوری کارروائی کا حکم دے دیا ہے- سی-بی-آر- کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سمگلنگ کی وجہ سے ملکی معیشت کو سالانہ اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے-

○ حکومت پنجاب نے بیت المال اور زکوٰۃ کونسلوں کو فوراً توڑ دینے کا فیصلہ کیا ہے- پیپلز پارٹی اور جونیجو لیگ نے ضلعی عہدیداروں سے نامزدگی کے لئے نام طلب کر لئے ہیں- یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مالی کرپشن کے کیس عدالتوں کو بھیجے جائیں گے-

○ وزیر اعظم پنجاب منظور وٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن موجودہ نظام کو تباہ کرکے مارشل لاء لگوانا چاہتی ہے- لیکن اس کے مکروہ عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے- اپوزیشن کو چاہئے کہ لانگ مارچ ڈانگ مارچ کی پالیسی ترک کرکے جمہوری سفر شروع کرے-

○ پولیس ریفارمز کمیشن نے ایف آئی آر کے اندراج کے موجودہ طریق کار کو تبدیل کرنے کی سفارش کر دی ہے- نئے نظام کے تحت ایف آئی آر درج کرانے کے لئے تھانے جانا ضروری نہیں ہو گا بلکہ ڈاک خانوں میں رکھے گئے فارم بھر کر تھانے کی بجائے ڈی- ایس- پی' ایس- پی' ڈی- آئی- جی' اور آئی- جی کے پاس بھی درج کرائی جا سکے گی-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور وٹو نے کہا ہے کہ ہم سینیٹ کے انتخابی نتائج سے مطمئن ہیں- پیپلز پارٹی اور جونیجو لیگ میں کوئی رسہ کشی نہیں ہو رہی- ہم اپنی پارٹی کی شناخت برقرار رکھیں گے سیاسی انتقام نہیں لیا جائے گا مگر مجرموں کے خلاف کارروائی ضرور ہو گی-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی جانب سے اپوزیشن کو غیر مشروط مفاہمت اور سینیٹر وسیم سجاد کو چیئرمین سینیٹ بنانے کی پیش کش کے بارے میں مسلم لیگ کی ہائی کمان غور کرے گی- نواز شریف ساتھیوں سے صلاح و مشورہ کے بعد فیصلہ کریں گے- انہوں نے کہا کہ یہ اچھی روایت ہے- ہم صدارتی انتخاب کے وقت بھی مفاہمت چاہتے تھے مگر وزیر اعظم نے اسے مشروط کر دیا-

○ بھارتی دارالحکومت میں پولیس نے چار پاکستانیوں کو جاسوسی اور دہشت گردی کے الزام میں گرفتار کر لیا اور دعویٰ کیا ہے کہ ان سے سولہ کلو دھماکہ خیز مادہ' ڈیٹونیٹر' دستی بم' زہر کی بوتلیں اور کمپیوٹر ڈسکیں برآمد ہوئی ہیں بھارتی پولیس نے کہا ہے کہ آئی ایس آئی پہلی بار اپنے منصوبوں کے لئے پاکستانیوں کو استعمال کرنے والی تھی-

○ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت کے خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی- انہوں نے کہا کہ کراچی سے خیبر تک ۱۲ کروڑ عوام موجودہ گلے سڑے نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں کامیابی ہمارے قدم چومے گی-

○ پنجاب اسمبلی کے آزاد ارکان میں سے ۴ وزراء' ۵ مشیروں اور ۳ پارلیمانی سیکرٹریوں نے مسلم لیگ جونیجو گروپ میں شمولیت کا اعلان کر دیا ہے- انہوں نے مشترکہ پریس کانفرنس میں بیان دیا ہے کہ وہ کسی لالچ یا دباؤ کے بغیر مسلم لیگ جونیجو گروپ میں شامل ہوئے ہیں-

○ ورکس کے وفاقی وزیر مخدوم امین فہیم نے جمعرات کے روز اپنے دفتر کا چارج سنبھال لیا اس سے پہلے انہوں نے صدر اور وزیر اعظم سے دو گھنٹے کے مذاکرات کے بعد چارج لینے پر رضامندی ظاہر کر دی تھی-

○ پاکستان مسلم لیگ (ج) کے صدر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سے اتحاد سیاسی ہے- جبکہ دونوں جماعتوں میں نظریاتی اختلافات موجود ہیں- انہوں نے کہا کہ بے نظیر کا سکھوں کے بارے میں بیان غیر ضروری تھا- انہوں نے یہ بھی کہا کہ سینیٹ کا چیئرمین پی ڈی ایف سے ہو گا-

○ پشاور ہائی کورٹ کے فل بینچ نے سرحد کیس میں اپنا تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ کسی رکن کی اہلیت اور نااہلیت اسمبلی کا اندرونی معاملہ نہیں- خاص طور پر سرحد اسمبلی کے اراکین شاد محمد اور اختر حسین کو صفائی کا موقعہ نہیں دیا گیا نہ نوٹس جاری کئے گئے- اس لئے سپیکر کی ۲۳- فروری کی رولنگ معطل کی جاتی ہے-

○ پنجاب حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ پہلی سے پانچویں تک بچوں کے سالانہ امتحان نہیں لئے جائیں گے اور ہر بچے کو دوسرے کلاس میں پروموٹ کر دیا جائے گا چاہے وہ پڑھائی میں اچھا ہو یا کمزور- تاہم کلاس میں اساتذہ کو اس بات کا خیال رکھنا ہو گا کہ بچہ پڑھائی میں بہتر رہے-

○ کراچی کی انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین کو حنا شاہین اغوا کیس میں بری کر دیا ہے-

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ سینیٹ کے انتخابات میں پی ڈی ایف کو یقینی طور پر بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے اور اس کے تقریباً تمام اہم امیدوار کامیاب ہو گئے ہیں تاہم سینیٹ میں حکمران اتحاد کو اکثریت حاصل کرنے میں اب بھی مشکل پیش آئے گی-

○ معلوم ہوا ہے کہ نئے سینیٹرز ۲۱- مارچ کو حلف اٹھائیں گے دریں اثناء ان کو ۷- روز میں اثاثوں کو گوشوارے جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے-

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ افغان جنگ میں ہم غیر جانبدار ہیں- ہم نے سرحد بند نہیں کی' قانونی طور پر آنے والوں کو نہیں روکیں گے- انہوں نے کہا کہ سکول بس کا اغوا چند افراد کا ذاتی فعل ہے- پاکستانی سفارت خانہ پر حملہ بھی چند شر پسندوں کی کارروائی ہو سکتی ہے-

○ پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف ایسے حالات پیدا کر رہے ہیں جن سے آئین کی بنیاد کمزور ہو جائے گی- انہوں نے بتایا کہ محنت کش اور ملازمت پیشہ افراد جلد خوشخبری سنیں گے ان کی تنخواہوں میں مہنگائی کے حساب سے اضافہ کیا جائے گا-

○ لاہور ہائی کورٹ نے نواز شریف کے خلاف جسٹس ٹوانہ کا بیت المال سے ۱۸ کروڑ روپے کے فنڈز کا غلط استعمال کرنے پر کارروائی کی غرض سے بھجوایا گیا ریفرنس غیر قانونی قرار دے دیا ہے- اور کیس دوبارہ سماعت کے لئے سنگل بینچ کو بھجوا دیا-

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد لغاری نے کہا ہے کہ اگرچہ حکومت ہارس ٹریڈنگ میں یقین نہیں رکھتی لیکن اگر کوئی (اپوزیشن کا) رکن اصولوں کی بنیاد پر حکومت کے اقدامات کی حمایت کرنے کا خواہاں ہو تو اس میں کوئی رکاوٹ نہیں- بلکہ یہ پارلیمانی جمہوریت کا اصول بھی ہے-

○ قیام پاکستان کو فراڈ کہنے پر فضل الرحمان کے خلاف مختلف حلقوں نے شدید رد عمل کا اظہار کیا ہے اور حکومت' عدالت عالیہ اور الیکشن کمیشن سے بیان کا سختی سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے-

○ پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ایک روزہ کرکٹ میچ ۵ وکٹوں سے جیت لیا-

احمد برادرز
• فرج • فریزر
• کوکنگ رینج- گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون : ۴۲۰۹۵۸
۸۴۱۰۴۵

ہاضمہ اور پیٹ کی تکالیف کا فوری علاج
DIGESTIN (TABLETS) ڈائی جسٹین
مستقل شفاء کیلئے ڈائی جسٹین کے ساتھ اونچی طاقتوں کے چار چار کیپسولز کی متعلقہ کیورز (CURES) کا استعمال بفضلہ تعالیٰ شاندار نتائج پیدا کرتا ہے- مثلاً پیٹ درد، گیس، ہوا، قبض اور بواسیر والے مریض کو ڈائی جسٹین کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کیورز اکٹھی استعمال کرانے سے بفضلہ تعالیٰ جلد شفاء ہو گی
FLATULENCE CURE 20/- گیس کیور COLIC CURE 20/- پیٹ درد کیور
PILES CURE 20/- بواسیر کیور CONSTIPATION CURE 20/- قبض کیور
لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں- پاکستان کے بڑے شہروں میں سٹاکسٹ موجود ہیں
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راحب ہومیو) کمپنی ربوہ فون : ۷۷۱ ۶۰۶

پتہ